سردی کی رات

بہت سردی کی لمبی رات
اور ایسی ٹھٹھرتی رات میں، کمبل میں لپٹے جسم لے کر جاگنے والے
بدن سے نیند کا گہرا اثر تحلیل کرنے کے لئے یخ بستگی کو چومنے والے
بدن کے سُکھ سے اور آسودگی سے بڑھ کے بھی کچھ سوچنے والے
نہایت منجمد اجسام سے قلبی حرارت ڈھونڈنے والے
مقدّر سینچنے والے

بہت سردی کی لمبی رات
اور اُس رات کا وہ آخری حصّہ
جہاں پر زندگی سارے جھمیلے چھوڑ کر
تھک ہار کر، خود میں سمٹ آتی ہے
سنّاٹا سمٹ آتا ہے بام و در میں
پورے گھر میں
اور انسان کے اندر، بہت اندر

https://emad-ahmad.com/

فقط اس کا شعوری اصل بچ جاتا ہے
خود سے پوچھتا ہے
کون ہے وہ، کس جگہ ہے، کیوں ہے اور کس سمت رفتہ ہے
حقیقت کے نہاں رازوں کا پردہ چاک کرتا ایسا لمحہ پھیلتا ہے
بے کراں ہوتا ہے
تو آباد ہوتا ہے

بہت سردی کی لمبی رات
اور اُس رات کا وہ آخری حصّہ
تہجد کا پہر
خالص عبادت کا پہر
اور اُس کا وہ لمحہ
مکمّل اور مقدّس، جاگتا لمحہ
جہاں انسان خود سے ماورا ہوتا ہے
اور تنہائی کے، ادراک کے مفہوم کو آباد کرتا ہے
زمانے کے حوادث سے شعورِ ذات کو آزاد کرتا ہے

https://emad-ahmad.com/

بہت سردی کی لمبی رات
اور اُس رات کا وہ آخری حصّہ
جہاں پر زندگی تھمتی بھی ہے، چلتی بھی ہے
اور جاگنے سونے کے مابین فرق بھی ممتاز کرتی ہے
مقدّر کے سفر کے دو حقیقی اور اصولی ضابطے آغاز کرتی ہے

بہت سردی کی لمبی رات
اور اُس رات کا وہ آخری حصّہ
جہاں نرم و گرم بستر کی چاہت دلفریبی کے لئے موجود ہوتی ہے
بدن کی خواہشوں کو باعثِ آسودہ ہوتی ہے

بہت سردی کی لمبی رات
اور اُس رات کا وہ آخری حصّہ
جہاں گویا
خدا انسان کی دھڑکن میں یوں موجود ہوتا ہے
کہ اُس کا بات کرنا ذات کو محسوس ہوتا ہے

https://emad-ahmed.com/